

احیاءات غزل

خوابِ اَلَمِ مظفر نگری

رسائیِ دلِ سرگشتہ منزل کہاں تک ہے
بڑھا رکھا ہے جس نے اعتبارِ گرمیِ محفل
نہیں معلوم یہ اب تک ہوا خواہانِ گلشن کو
دیے ہیں اور نہ دب سکتے ہیں جذباتِ وفا پر دور
مکمل ہی نہیں شاید؟ بربادی کا شانہ
نہیں سمجھا ہے اب تک رازیہ خضر و میحانے
مقاماتِ سفر منزل بمنزل کر رہا ہوں طے
وہ دن آنیکو ہے جب فصلِ گلِ نذرِ خزاں ہوگی
شبابِ زندگی ہے منحصر دل کے ترپنے پر
بتاؤ کس کو ہوگی فکرِ منزلِ راہِ منزل میں
نجانے اک فغاں سے اسکی کتنے انقلاب آئیں
نہیں کھتی تعلقِ زندگی سے زندگیِ غم
فضائے میکدہ صدرِ شکِ بزمِ خلدِ رسائی
اُڑوں گا اے اَلَمِ میں وسعتِ محدود میں کیونکر
یہاں پرواز کا امکانِ زمیں سے آسمان تک ہے